وفیات

مسافرانِ آخرت

ادارہ

حضرت مولانا حکیم محمد اختر صاحب کی رحلت:...... 22 رجب 1434ھ، 2 جون 2013ء بروز اتوار ممتاز عالم دین عارف باللہ حضرت مولانا حکیم محمد اختر صاحب 13 سال علیل رہنے کے بعد 90 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

آپ 1923 یا 1924ء میں ہندوستان کے صوبہ یوپی کے شہر پرتاب گڑھ کے گاؤں اٹھیہہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد محمد حسین ایک سرکاری ملازم تھے۔ ابتدائی اور اعلیٰ عصری تعلیم طبیہ کالج علی گڑھ سے حاصل کی، حکمت کی تعلیم مکمل کی۔ ابتداء ہی سے طبیعت دین کی طرف مائل تھی، جس کی بناء پر بزرگوں کی صحبت میں آنا جانا تھا، آپ نے ابتداءً جن بزرگوں سے استفادہ کیا ان میں مولانا فضل الرحمٰن گنج مرادآبادیؒ اور مولانا سید بدر علی شاہؒ جیسے حضرات شامل ہیں۔ اسی دوران مولانا شاہ محمد احمد پرتاب گڑھیؒ سے بیعت کی اور خلافت حاصل کی۔ اس کے بعد 17 سال مولانا شاہ عبدالغنی پھول پوریؒ کی صحبت میں رہے اور وہاں ان کے مدرسہ میں درس نظامی کی تکمیل کی اور حضرت پھول پوریؒ نے بھی آپ کو خلافت عطا فرمائی۔ حضرت پھول پوری کی وفات کے بعد مولانا شاہ ابرارالحق ہردوئیؒ سے تعلق قائم کیا اور حضرت کی جانب سے خلافت کا اہل قرار پائے۔

قیام پاکستان کے سات آٹھ سال بعد ہندوستان سے پاکستان تشریف لائے اور ناظم نمبر 4 میں تقریباً دو دہائیوں تک دینی خدمات سرانجام دیتے رہے، اس کے بعد گلشن اقبال منتقل ہوئے اور خانقاہ امدادیہ اشرفیہ کے نام سے خانقاہ قائم کی اور تادم مرگ اسی جگہ قیام پذیر رہے۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ نے اشرف المدارس کے نام سے ایک دینی ادارے کی بنیاد رکھی، جس کا شمار ملک کی ممتاز دینی درس گاہوں میں ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو دردِ دل کی دولت سے مالا مال کیا تھا جسے آپ اپنے مواعظ کے ذریعہ دوسروں تک منتقل کرتے